

ملک کے 91 م آبى ذخائر میں پانی کے ذخیرے میں 2 فیصد کی کمی واقع

Posted On: 10 FEB 2017 7:59PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 10 فروری / ملک کے 91 بڑے آبى ذخائر میں 9 فروری 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران جمع پانی کی مقدار 74.977 بی سی ایم تھی جو ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 48 فیصد کے بقدر ہے۔ یہ 2 فروری 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے میں 48 فی صد تھا۔ اس کے ساتھ ہی یہ مقدار پچھلے سال کی اسی مدت میں جمع پانی کے 127 فیصد ہے جبکہ گزشتہ دس برس کی اوسط کے 102 فیصد کے بقدر ہے۔ ان 91 آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 157.799 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر کی مکمل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے ان آبى ذخائر میں سے 37 بڑے آبى ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 میگاواٹ سے زائد کی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

91 بڑے آبى ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال :

شمالی خطہ : ملک کے شمالی خطے میں ہماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 6 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 6.41 بی سی ایم ہے، ان ذخائر کے کلسردست دستیاب ذخیرہ اندوزی کے 7.02 بی سی ایم کے مساوی ہے جبکہ پانی کی مجموعی گنجائش کے 36 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 39 فیصد اور پچھلے 10 برسوں کے اوسط کے 41 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں کم اور پچھلے 10 برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

مشرقی خطہ:

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 15 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 18.83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں 13.05 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 69 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت میں ان آبى ذخائر ان کی مجموعی گنجائش کے 51 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا جو پچھلے دس برس کے اوسط کے 56 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

مغربی خطہ:

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 27 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبى ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 7.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 6.63 بی سی ایم ہے جو ان آبى ذخائر میں جمع موجودہ پانی کے 61 فیصد کے بقدر ہے پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 34 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 56 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر اور پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

وسطی خطہ:

ملک کے وسطی خطے میں اترپردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 25.64 بی سی ایم ہے جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 61 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 48 فیصد اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 42 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبى ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بہتر ہے۔

-

جنوبی خطہ:

ملک کے جنوبی خطے میں آندھراپردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ) کرناٹک، کیرل اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 31 بڑے آبى ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال

پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 51.59 بی سی ایم ہے۔
سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی موجودہ مقدار 13.26 بی سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی
گنجائش کے 26 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 25 فیصد پانی موجود تھا
اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 43 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں
جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے بہتر لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں
کم ہے۔

جن ریاستوں کی آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے بہتر رہی ان میں پنجاب ، راجستھان ،
جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، گجرات ، مہاراشٹر، اترپردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اے پی اینڈ ٹی ای اور کرناٹک شامل
ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے کم رہی ان میں ہماچل پردیش،
تریپورہ، اتراکھنڈ، آندھراپردیش، کیرالہ اور تمل ناڈو۔

(م ن - ش ت - ج)

(Release ID: 1482501) Visitor Counter : 2

